روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
ہفتہ 19- اپریل 2014ء 18 جمادی الثانی 1435 ہجری 19 شہادت 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 89

تری رحمت عجب ہے

تری رحمت عجب ہے اے میرے یار تِرے فضلوں سے میرا گھر ہے گلزار
غریقوں کو کرے اک دم میں تو پار جو ہو نومید تجھ سے ہے وہ مردار
وہ ہو آوارۂ ہر دشت و وادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

(درثمین)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پھر میں کہتا ہوں کہ یہ مت خیال کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر بیعت کرلی ہے۔ ظاہر کچھ چیز نہیں۔ خدا تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے اور اسی کے موافق تم سے معاملہ کرے گا۔ دیکھو میں یہ کہہ کر فرض (-) سے سبکدوش ہوتا ہوں کہ گناہ ایک زہر ہے اس کو مت کھاؤ۔ خدا کی نافرمانی ایک گندی موت ہے اس سے بچو۔ دعا کرو تا تمہیں طاقت ملے۔ جو شخص دعا کے وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر نہیں سمجھتا۔ بجز وعدہ کی مستثنیات کے وہ میری جماعت میں سے نہیں۔ جو شخص جھوٹ اور فریب کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بدعملی سے یعنی شراب سے قمار بازی سے بدنظری سے اور خیانت سے رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرف سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص بد رفیق کو نہیں چھوڑتا جو اس پر بد اثر ڈالتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں ان کی بات کو نہیں مانتا اور ان کی تعہد خدمت سے لاپرواہ ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے بھی محروم رکھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصوروار کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اس عہد کو جو اس نے بیعت کے وقت کیا تھا کسی پہلو سے توڑتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص مجھے فی الواقع **مسیح موعود و مہدی معہود** نہیں سمجھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے اور جو شخص امور معروفہ میں میری اطاعت کرنے کے لئے طیار نہیں ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے اور جو شخص مخالفوں کی جماعت میں بیٹھتا ہے اور ہاں میں ہاں ملاتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک زانی، فاسق، شرابی، خونی، چور، قمار باز، خائن، مرتشی، غاصب، ظالم، دروغ گو، جعل ساز اور ان کا ہم نشین اور اپنے بھائیوں اور بہنوں پر تہمتیں لگانے والا جو اپنے افعال شنیعہ سے توبہ نہیں کرتا اور خراب مجلسوں کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ یہ سب زہریں ہیں تم ان زہروں کو کھا کر کسی طرح بچ نہیں سکتے۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 18)

روزہ رکھنے کی تحریک

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 7۔اکتوبر 2011ء کے خطبہ جمعہ میں دعاؤں اور عبادات کی طرف توجہ دلائی اور ہفتہ میں ایک دن روزہ رکھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

پاکستان میں رہنے والے احمدیوں کو میں خاص طور پر توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ دعاؤں کو صرف عام دعائیں ہی نہیں بلکہ خاص دعاؤں کی طرف اب پہلے سے بڑھ کر توجہ دیں۔ بلکہ ان دعاؤں کے ساتھ ساتھ ہفتہ میں ایک نفلی روزہ بھی رکھنا شروع کردیں۔

مورخہ 14 اکتوبر 2011ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے روزہ کے بارہ میں مزید وضاحت فرمائی:۔

مناسب ہوگا کہ جماعتی طور پر ایک ہی دن روزہ رکھا جائے۔ ہر مقامی جماعت اپنے طور پر بھی فیصلہ کرسکتی ہے لیکن بہتر یہی ہے کہ مقامی جماعت میں بھی ایک فیصلہ ہو۔ پیر یا جمعرات کے دن رکھ لیا جائے۔ یہی پاکستان کے احمدیوں کو میں نے کہا تھا۔ بہرحال جو میں نے تحریک کی تھی اس کی طرف بھرپور توجہ دینے کی ضرورت ہے جماعت کو۔

حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ہر جمعرات کو تمام احباب جماعت روزہ رکھیں۔ اگر کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکیں تو پیر والے دن روزہ رکھ لیں۔ اللہ کرے کہ ہم سب اپنے پیارے امام کی تحریک پر لبیک کہنے والے ہوں۔ آمین

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

سوئمنگ پول کا آغاز

اس سیزن کیلئے سوئمنگ پول مورخہ 22 اپریل 2014ء کو بعد از نماز عصر کھلے گا۔ انصار، خدام اور اطفال سے اس سہولت سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی درخواست ہے۔ ممبر شپ فارم سوئمنگ پول پر دستیاب ہیں۔ ممبر شپ کارڈ کے بغیر سوئمنگ کے لئے آنے والے خدام واطفال اپنے تجنید کارڈ ساتھ لائیں۔

(مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ نکاح

فرمودہ 14/اپریل 2012ء

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 14/اپریل 2012ء کو بیت فضل لندن میں درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

تشہد وتعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں اس وقت تین نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ ایک نکاح عزیزہ فدیحہ طاہر بنت مکرم محمد صدیق صاحب کا عزیزم محمد نصر سلیم کے ساتھ ہے جو مکرم محمد سلیم ظفر صاحب کا بیٹا ہے جو ہمارے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں کام کرتے ہیں۔ دوسرا نکاح یاسمین بیگم گنائی بنت مکرم مشرف محمود گنائی صاحب کا عزیزم طاہر اظہر ابن مکرم محمد اسلم اظہر صاحب کینیڈا کے ساتھ ہے اور تیسرا نکاح عزیزہ ذروۃ الہدیٰ بنت مکرم عطاء الرحمٰن محمود صاحب جو ربوہ میں نائب ناظر مال ہیں کا عزیزم یاسر محمود ابن مکرم اقبال محمود صاحب کے ساتھ ہے۔

حضور انور نے فرمایا: نکاح اور شادی ایک ایسی معاشرتی ذمہ داری ہے جس کے کرنے کا اللہ اور رسول نے حکم دیا ہے۔ آنحضرتؐ اپنے صحابہ کو خاص طور پر تحریک کیا کرتے تھے۔ بعض غریب تھے اگر وہ کہتے کہ ہم غربت کی وجہ سے شادی نہیں کر سکتے تو آپ فرمایا کرتے تھے کہ چاہے معمولی سی رقم خرچ کرو یا بعض اوقات رشتے تجویز کر دیا کرتے تھے کہ فلاں جگہ جاؤ اور اس سے کہو کہ میں نے تمہارے ہاں رشتہ کے لئے بھیجا ہے، وہ تمہیں رشتہ دے دیں گے بعض امیر آدمی آنحضرتؐ کی تحریک پر غریبوں کے ساتھ رشتہ کر لیا کرتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا: رشتوں کا جوڑنا خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ رشتے جوڑتا ہے اور اللہ کے فضل سے جو دعا سے رشتے کئے جائیں ان میں برکت بھی ہوتی ہے۔ آنحضرتؐ تو اللہ تعالیٰ کے بتانے سے ہی اکثر رشتے جوڑا کرتے تھے اور کامیاب ہوتے تھے۔ تو اس میں صرف یہ نہیں دیکھنا چاہئے کہ فلاں امیر ہے یا فلاں غریب ہے یا فلاں کس خاندان کا ہے، بڑے خاندان کا ہے، فلاں چھوٹے خاندان کا ہے۔ کفو ہونے کے بہت سے معیار ہیں جن کو مدنظر رکھنا چاہئے۔ بعض دفعہ لڑکا اور لڑکی پسند کرتے ہیں تو رشتے ہو جاتے ہیں یا رشتہ کرنے کی خواہش ظاہر کرتے ہیں لیکن والدین آڑے آ جاتے ہیں اور روکیں ڈالتے ہیں اور پھر بعض قباحتیں پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے والدین کو بھی یاد رکھنا چاہئے کہ جب احمدی گھرانوں میں رشتے ہو رہے ہوں تو دعا کر کے، اللہ تعالیٰ سے راہنمائی چاہ کے عموماً رشتے آپس میں طے کر دینے چاہئیں سوائے اس کے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی روک پیدا ہو جائے۔ دعا سے جو رشتے کئے جائیں ان میں برکت بھی ہوتی ہے۔ پس ایک تو والدین کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ **اگر بچوں کی پسند کے رشتے ہوں تو ان میں بلاوجہ روکیں نہیں ڈالنی چاہئیں۔** دوسرے جو رشتے کرنے والے لڑکی اور لڑکا ہیں ان کو بھی ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ صرف عارضی، دنیاوی لذات کی خاطر رشتے نہیں ہونے چاہئیں۔ یہ تو ایک زائد چیز ہے جو مل ہی جاتی ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کو مدنظر رکھنا چاہئے اور جب بھی رشتہ کریں اس بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے کریں کہ ہم نے اس رشتہ کو نبھانا بھی ہے اور تقویٰ پر چلتے ہوئے ایک دوسرے کا خیال بھی رکھنا ہے۔ اسی لئے نکاح کے خطبہ میں بار بار تقویٰ کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اگر تقویٰ پر چلتے ہوئے رشتے قائم کئے جائیں تو اللہ کے فضل سے دونوں لڑکی اور لڑکا بھی اور دونوں خاندان بھی رشتوں کا خیال رکھتے ہیں، پاس بھی رکھتے ہیں، اعتماد کی فضا بھی قائم ہوتی ہے اور پھر یہ رشتے نبھتے بھی ہیں اور نہ صرف ان تک بلکہ اگلی نسلوں تک بھی ان رشتوں کی کامیابی کا اثر جاری رہتا ہے۔ نیک نسلیں پیدا ہوتی ہیں اور پھر آگے ان کے بھی رشتے کامیابی سے چلتے ہیں۔ گھر کا ماحول ہے جو رشتوں کو کامیاب بناتا ہے۔ پس ہمیشہ جب بھی نئے رشتے قائم ہو رہے ہوں تو اس بات کو سامنے رکھنا چاہئے، یہ بھی مدنظر رہے کہ ہم نے اپنے رشتے صرف دنیاوی لذات کی خاطر نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے بھی کرنے ہیں۔ اللہ کرے یہ جو رشتے آج قائم ہو رہے ہیں یہ اس سوچ کے ساتھ قائم ہوں کہ ہمیشہ تقویٰ پہ چلتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کی رضا کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے رشتوں کو قائم رکھنا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان رشتے کرنے والوں کو بھی توفیق دے کہ وہ اس نئے عہد پر بھی قائم رہیں جو یہ آج کر رہے ہیں۔ ان چند الفاظ کے ساتھ میں اب نکاح کا اعلان کرتا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: پہلا نکاح عزیزہ فدیحہ طاہر جو واقفہ نو ہیں بنت مکرم محمد صدیق طاہر صاحب کا عزیزم محمد نصر سلیم ابن مکرم محمد سلیم ظفر صاحب جو ہمارے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں کارکن ہیں کے ساتھ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے ہوا ہے۔ دوسرا نکاح ہے عزیزہ ذروۃ الہدیٰ جو واقفہ نو ہیں عطاء الرحمٰن محمود صاحب کی بیٹی ہیں جو ربوہ میں نائب ناظر مال ہیں۔ جیسا کہ میں نے بتایا ان کا نکاح ہو رہا ہے یاسر محمود ابن مکرم اقبال محمود صاحب کے ساتھ دس ہزار یورو حق مہر پر۔ دلہن کے وکیل مکرم شبیر احمد صاحب موجود ہیں، ولی نہیں ہیں اور تیسرا نکاح ہے عزیزہ یاسمین بیگم گنائی بنت مکرم محمد مشرف محمود گنائی صاحب یوکے کا عزیزم طاہر اظہر ابن مکرم محمد سلیم اظہر صاحب کینیڈا کے ساتھ پچیس ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر۔

حضور انور نے تینوں نکاحوں کے فریقین میں ایجاب و قبول کروایا، رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارکباد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ۔لندن)

☆......☆......☆

قومی درستی فردی درستی سے زیادہ توجہ چاہتی ہے

یہ صرف خلافت کی ذمہ داری نہیں تمام افراد میں یہ روح پیدا ہونی چاہئے

قومی اصلاح کے لئے قرآن کی روشنی میں حضرت مصلح موعود کی نصیحت

حضرت مصلح موعود سورۃ بقرہ کی آیت 144 کی تشریح میں فرماتے ہیں:

دراصل اس آیت میں خدا تعالیٰ نے اعلیٰ درجہ کی امت بننے کا یہ طریق بتایا ہے کہ وہ شھداء علی الناس ہو۔ یعنی تعلیم وتربیت کا سلسلہ ہمیشہ جاری رکھے اور لوگوں کے ایمانوں کو مضبوط کرنے کی کوشش کرتی رہے اسی لئے فرمایا کہ ہم نے تمہیں امۃ وسطا بنایا ہے تاکہ تم لوگوں کو سکھاؤ اور ان کے نگران بنو اور رسول کا کام ہے کہ وہ تمہیں سکھائے اور تمہاری کمزوریوں کو دور کرے۔

حقیقت یہ ہے کہ جس طرح انسانی جسم میں تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد زائد فضلے جمع ہو جاتے ہیں جو کبھی قبض کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں اور کبھی اسہال کی صورت اختیار کر لیتے ہیں یا مکانوں اور چھتوں پر پانی کے نکاس کے راستے خراب ہو کر پانی جمع ہو جاتا اور چھتوں میں سوراخ ہونے لگتے ہیں اسی طرح قوموں پر بھی مختلف اوقات میں ایسے حالات وارد ہوتے رہتے ہیں اور جس طرح ایک زندہ انسان جسم کی کسی ایک کل کے درست ہونے سے اپنے تمام کام آپ ہی آپ نہیں چلا سکتا بلکہ صبح شام اس کی نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح قوموں کے اخلاق بھی آپ ہی آپ درست نہیں ہو جاتے بلکہ صبح شام ان کی نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ فرد جس کی حیثیت قوم کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں اس کی زندگی کے لئے تو ضروری سمجھا جاتا ہے کہ صبح شام نگرانی ہو۔ روزانہ اس بات کو دیکھا جاتا ہے کہ آج صبح کیا پکائیں اور شام کو کیا پکائیں۔ گرمی ہے تو باہر سوئیں سردی ہے تو اندر سوئیں۔ ہوا ٹھنڈی چل رہی ہے تو سر کو ڈھانپ کر رکھیں یا خشکی کا دور دورہ ہے تو سر کو کھلا رکھیں۔ دھوپ نکلی ہوئی ہے تو سایہ میں چلیں یا بارش برس رہی ہے تو چھت کے نیچے ٹھہریں یا حبس ہے تو باہر نکل آئیں۔ غرض صبح شام ان باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے بلکہ میں سمجھتا ہوں دن بھر میں انسان اپنے جسم کے متعلق پندرہ بیس دفعہ ضرور سوچتا ہے کہ اسے اب کس چیز کی ضرورت ہے۔

کبھی خیال کرتا ہے کہ سونے کی ضرورت ہے کبھی خیال کرتا ہے کہ لیٹنے کی ضرورت ہے۔ کبھی خیال کرتا ہے کہ ورزش کی ضرورت ہے کبھی خیال کرتا ہے کہ سیر کی ضرورت ہے کبھی خیال کرتا ہے کہ نہانے کی ضرورت ہے۔ غرض ایک دو درجن دفعہ ضرور وہ اپنے افعال کے متعلق غور کرتا ہے اور سوچتا ہے کہ مجھے اپنے جسم کی درستی کے لئے کیا کرنا چاہئے **لیکن قوم کی درستی کے متعلق وہ کبھی نہیں سوچتا بلکہ سمجھتا ہے کہ وہ آپ ہی آپ درست ہو جائے گی اور اگر وہ کوئی غلط قدم اٹھا لیتی ہے تو بجائے اس کے کہ وہ اپنے آپ پر الزام لگائے کہ میں نے قومی ذمہ واریوں کو ادا نہیں کیا وہ سمجھتا ہے کہ میرے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ قوم پر میں اپنے غصے کا اظہار کردوں اور عملی طور پر اس کی اصلاح کے لئے کچھ نہ کروں لیکن یہ درست نہیں۔** قومی درستی فردی درستی سے زیادہ توجہ چاہتی ہے اور ہر فرد کی توجہ چاہتی ہے اگر ہر فرد اس مسئلہ کی طرف توجہ نہیں کرے گا۔ تو بعض حصوں میں ضرور نقائص پیدا ہو جائیں گے اور پھر وہ اتنے بڑھ جائیں گے کہ ان کا دور کرنا فرد کے اختیار میں نہیں رہے گا۔ بلکہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ ان کا دور کرنا قوم کے اختیار میں بھی نہیں رہے گا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ نظام قائم رکھنے کے لئے (دین) نے خلافت کا سلسلہ قائم کیا ہے لیکن غلطی یہ ہے کہ لوگ سمجھتے ہیں کہ صرف خلافت ہی کا ذمہ ہے کہ وہ تمام کام کرے حالانکہ یہ خلافت ہی کا ذمہ نہیں ہو سکتا اور نہ کوئی ایک شخص ساری قوم کی اس رنگ میں اصلاح کر سکتا ہے جب تک تمام افراد میں یہ روح نہ ہو کہ وہ قوم کی اصلاح کا خیال رکھیں اور جب تک تمام افراد اس کی درستی کی طرف توجہ نہ کریں اس وقت تک اصلاح کا کام کبھی کامیاب طور پر نہیں ہو سکتا۔ میں سمجھتا ہوں اگر قرآن کریم کے اس حکم کی تعمیل میں مسلمان نسلاً بعد نسلٍ تبلیغ ہدایت کا کام جاری رکھتے اور لوگوں کی نگرانی کا فرض صحیح طور پر ادا کرتے تو وہ کبھی تباہ نہ ہوتے۔ **اب یہ ہماری جماعت کا کام ہے کہ وہ اس سبق کو یاد رکھے اور آئندہ نسلوں کی درستی کے لئے ہمیشہ جدوجہد کرتی رہے۔**

(تفسیر کبیر جلد 2 صفحہ 229)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

2012ء اور 2013ء میں جماعت احمدیہ عالمگیر پر نازل ہونے والے اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں کا ایمان افروز تذکرہ

اس وقت تک دنیا کے 204 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے۔ اس سال دو نئے ممالک Costa Rica اور Montenegro میں جماعت کا نفوذ ہوا

اس سال بیوت الذکر کی تعداد میں 394 کا اضافہ ہوا ہے۔ ان میں سے 136 بیوت الذکر نئی تعمیر ہوئیں جبکہ 258 بنی بنائی عطا ہوئیں۔ بیوت الذکر کے تعلق میں ایمان افروز واقعات

دوران سال 211 مشن ہاؤسز کا اضافہ ہوا۔ اس طرح 108 ممالک میں ہمارے مشن ہاؤسز کی تعداد 2563 ہو چکی ہے

امسال Yao زبان میں قرآن مجید کے ترجمہ کے ساتھ تراجم قرآن کریم کی تعداد 71 ہو چکی ہے

اس سال شائع ہونے والی بعض کتب کا تذکرہ۔ دوران سال 625 مختلف کتب، پمفلٹس، فولڈرز 57 لاکھ 70 ہزار کی تعداد میں شائع ہوئے

نمائشوں، بک سٹالز کے ذریعہ احمدیت کے پیغام کی تشہیر اور ان کے نیک اثرات کا تذکرہ

جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حدیقۃ المہدی (آلٹن) میں 31/اگست 2013ء بروز ہفتہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دوسرے دن بعد دوپہر کا خطاب

قسط دوم

ایم ٹی اے انٹرنیشنل

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کا ایک تو انتظامی ڈھانچہ ہے جس میں تبدیلی کی گئی ہے۔ اس سال ایم ٹی اے ویب سائٹ کا اجراء کیا گیا۔ ایم ٹی اے ویڈیو آن ڈیمانڈ کی سروس کا آغاز ہوا۔ انٹرنیٹ پر اُس کو مزید وسعت دی گئی ہے۔ بعض نئے پروگرام شروع کئے گئے ہیں۔ اور جو مزید ترقی بعض ملکوں میں ہوئی ہے وہ اس طرح ہے کہ 31 جولائی سے مارشل آئی لینڈ میں لوکل کیبل چینل پر ایم ٹی اے دکھایا جا رہا ہے۔ مارشل آئی لینڈ نارتھ پیسفک کا ایک ملک ہے۔ غانا کی نیشنل ٹی وی اتھارٹی ''غانا براڈ کاسٹنگ کارپوریشن'' کے ساتھ ایک معاہدہ ہوا ہے اس میں وہ ہمارے یہاں سے جو پروگرام تیار ہوں گے وہ وہاں دکھایا کریں گے۔ اور افریقہ کے بہت سارے ممالک جہاں ایم ٹی اے کا عموماً رُخ اور ہے، اور وہاں جو ایک سیٹلائٹ بہت زیادہ دیکھا جاتا ہے، تو گھانا اُس کو کور (cover) کرلے گا، گھانا کا جو نیشنل ٹیلی ویژن ہے وہ ہمارے پروگرام دکھایا کرے گا۔ real talk، faith matters، press point وغیرہ یہ وہاں دکھائے جائیں گے۔ اس سال یوکے جلسہ کیلئے بھی انہوں نے ڈیڑھ گھنٹہ کا وقت دیا ہے جس میں جلسہ سالانہ کا تعارف وغیرہ دکھایا جائے گا افریقن ممالک کے لئے اُس کی کافی بڑی کورتج ہے۔

ایم ٹی اے کے ذریعہ سے بیعتیں

ایم ٹی اے کے ذریعہ سے بیعتیں۔ گیمبیا میں ماہ جون میں ایک احمدی دوست عبداللہ سیسے (Ceasay) صاحب ایک دور دراز گاؤں ''سارے وُڈ'' گئے اور وہاں رات ایک گھر میں قیام کیا۔ رات کے وقت گھر کے افراد ایم ٹی اے دیکھ رہے تھے۔ ان کے پوچھنے پر گھر والوں نے بتایا کہ وہ یہ چینل عرصہ دراز سے دیکھ رہے ہیں۔ ہمارے علاقے میں بجلی نہیں ہے لیکن صرف اس چینل کی خاطر ہم پٹرول خریدتے ہیں کیونکہ یہ چینل ہمیں (دین حق) کی تعلیم سکھاتا ہے۔ پھر انہوں نے بتایا کہ ایم ٹی اے کے ذریعہ اُن کو (دین حق) احمدیت کا پتہ لگا لیکن وہ اس جماعت میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ اس پر ہمارے احمدی دوست نے اُس کی رہنمائی کی۔ چنانچہ اس طرح ایم ٹی اے کی برکات سے وہاں سترہ افراد نے احمدیت قبول کی۔

فلسطین سے ایک خاتون لکھتی ہیں کہ جماعت احمدیہ کا تعارف ایم ٹی اے کے ذریعہ سے ہوا۔ کسی اچھے اور مفید چینل کی تلاش میں ایک دن میں چینل بدل رہی تھی اور میں دل میں یہ کہتی جا رہی تھی کہ اگر خدا مجھ سے راضی ہے تو وہ میری رہنمائی کے لئے مجھے کوئی مفید چینل مہیا کرے گا۔ اچانک ایک چینل پر میں رُک گئی جس میں کچھ عجیب باتیں نظر آئیں۔ جیسے امام مہدی، خلیفۃ المسیح، فصیح و بلیغ عبارات اور اشعار وغیرہ۔ یہ سب دیکھ کر میں نے سوچا کہ کیا میں کسی مستقبل کے عالَم ثانی میں پہنچ گئی ہوں؟ میں زبان اور ادب میں حد درجہ رغبت رکھتی ہوں اور میری طبیعت میں یہ بھی تھا کہ تحقیق کروں کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق امام مہدی کی علامات کیا کیا ہیں۔ موجودہ وقت میں رونما ہونے والے فتنے فساد کی کثرت پر میں خدا تعالیٰ سے دعا کرتی تھی کہ خدا تعالیٰ (-) میں امام مہدی کو جلد ظاہر فرمائے۔ میں چھوٹی عمر سے ہی علاماتِ امام مہدی کا مطالعہ کرتی آ رہی تھی۔ میں کہتی تھی کہ ہمیں ان علامات پر گہرائی سے غور و فکر کی ضرورت ہے تاکہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ان باتوں کو نہ سمجھنے کے نتیجہ میں ہم سے وہی غلطیاں سرزد ہوں جو سابقہ امتوں سے سرزد ہوئی تھیں۔ لیکن بڑے بڑے سمجھدار لوگوں نے دجال کے بارے میں سوال پر یہی کہا کہ وہ ایک شخص ہوگا۔ پھر 'الحوار المباشر' کو باقاعدگی سے دیکھتی رہی اور ایم ٹی اے کے ساتھ لگی رہی۔ باوجود اس کے کہ میں ہر چیز پر تنقید کرتی ہوں، مَیں اس چینل کی تمام باتوں کو قبول کرتی رہی۔ چنانچہ جب حضرت امام مہدی کا کلام سنتی ہوں تو بے اختیار بلند آواز سے کہتی ہوں کہ یہ وجود ہر حال میں سچا ہے۔ آپ کی فصاحت و بلاغت نے مجھے حیران کر دیا کہ یہ کلام کسی جھوٹے شخص کا ہو ہی نہیں سکتا۔ چنانچہ کچھ مہینے کے بعد میں نے دل سے بیعت کر لی۔ اب ایک سال کے بعد باقاعدہ فارم پُر کر کے بیعت کی توفیق پائی ہے۔ انٹرنیٹ پر نشر ہونے والے معاندین احمدیت کا جھوٹا پروپیگنڈہ بھی میری بیعت کی ایک وجہ ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ میں نے دس سال قبل خواب میں دیکھا تھا کہ میں اپنے گاؤں میں چلتی ہوئی آسمان کی طرف نظر اُٹھا کر دیکھتی ہوں، آسمان کے ستارے سارے ایک جگہ جمع ہو کر خوب روشن ہو گئے ہیں اور دلوں کو خوشی پہنچا رہے ہیں اور ستاروں کے اس جھرمٹ نے اپنی شکل سے ایک لکھی ہوئی عبارت تشکیل دی جو اس طرح تھی کہ...... اس کا اردو ترجمہ یہ ہے کہ پس ہم ضرور اُنہیں آفاق میں بھی اور اُن کے نفوس کے اندر بھی اپنے نشانات دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر خوب کھل جائے کہ وہ حق ہے۔ اس کے بعد میں اپنی نیند سے بیدار ہو گئی۔ بعد میں چند سالوں کے بعد یہی خواب دوبارہ دیکھا تو ایسا لگا کہ فی الحقیقت یہ کوئی خاص رؤیا تھا اور جب جماعت احمدیہ کا تعارف حاصل ہوا تو مجھے اس خواب کی حقیقت معلوم ہوئی۔

پھر ایک صاحب لکھتے ہیں کہ میری عمر 36 سال ہے۔ میرے ذہن میں کئی قسم کے سوالات و شبہات اُٹھتے تھے لیکن کہیں سے تسلی بخش جواب نہیں ملتا تھا۔ پھر اچانک ایک دن ایم ٹی اے مل گیا اور سارے مفاہیم حل ہو گئے۔ کہتے ہیں اس رات انہوں نے مجھے خواب میں دیکھا کہ ایک گھوڑے پر سوار ہوں اور کہتے ہیں کہ آپ نے بڑی قوت سے اُس کی لگام تھامی ہوئی ہے، آپ کے پیچھے بہت سے نورانی لوگ ہیں اور آپ زمین اور آسمان کے درمیان گھوڑا اُڑا رہے ہیں۔ مجھے معلوم نہیں کہ جاگتا تھا یا سویا تھا، بہرحال میری آنکھ سوتے میں آپ کو دیکھ رہی تھی اور روح جاگتے میں آپ کو دیکھ رہی تھی۔ پھر اچانک میں نے خود سے گفتگو شروع کر دی اور کہا یہ تو کشف ہے۔ اس پر میں نے بیعت کا فیصلہ کیا۔ یہ ایم ٹی اے کی طرف ہی اشارہ تھا۔

یمن سے ایک صاحب لکھتے ہیں کہ ایم ٹی اے

کے ذریعہ خدمت کرنے والوں کا میں جتنا بھی شکر ادا کروں، کم ہے۔ تمام کارکنان کے لئے دعا کرتا رہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اُنہیں خدمات کا بہتر اجر عطا فرمائے۔ ابھی تک جماعت احمدیہ کی جتنی بھی کتب کا مطالعہ کیا ہے اُن میں مجھے اپنی گم شدہ چیزیں ملیں اور ان کتابوں سے حقیقی (دین) نظر آیا۔

موروگوروتنزانیہ کے (مربی) لکھتے ہیں کہ شہر میں ایم ٹی اے کیبل نیٹ ورک پر چوبیس گھنٹے دکھایا جاتا ہے اور جماعتی پیغام موروگوروشہر کے ہر گھر میں پہنچ رہا ہے۔ بوہرہ (Bohra) کمیونٹی کے امام کریم بخش صاحب نے ہمارے (مربی) کو بتایا کہ میں آپ کا چینل باقاعدگی سے دیکھتا ہوں۔ آپ حقیقی رنگ میں (دین حق) کی خدمت کر رہے ہیں۔ (مربی) نے ان سے پوچھا کہ آپ کون سا پروگرام زیادہ پسند کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ پروگرام جس میں آپ کے خلیفہ صاحب بچوں کے ساتھ کلاس کرتے ہیں اور بڑے اچھے انداز میں اُن کے سوالات کے جوابات دیتے ہیں۔

یہ مجھے کئی ہندو اور سکھ صاحبان بھی کہہ چکے ہیں کہ ہم لوگ یہاں لندن میں بھی یہ بچوں کا پروگرام ضرور دیکھتے ہیں۔

احمدیہ ریڈیو سٹیشنز

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال مالی میں چار نئے ریڈیو سٹیشنز کا قیام عمل میں آیا اور اس کے ساتھ اب تک مالی میں چھ ریڈیو سٹیشن قائم ہو چکے ہیں۔ ہمارے ریڈیو سٹیشن میں وہاں سے فرنچ میں، جولا میں، بمبارا میں، سونیکے (Sonikay) فلفلڈے (Fulfulde)، عربی اور سُرائی پورے زبانوں میں (دعوت الی اللہ) کے پروگرام ہوتے ہیں۔

اس کے علاوہ بورکینا فاسو میں بھی چار ریڈیو سٹیشنز کام کر رہے ہیں۔ سیرالیون کے کیپیٹل فری ٹاؤن میں بھی ایک ریڈیو سٹیشن قائم ہو چکا ہے۔ ان ریڈیو سٹیشنز سے تلاوت قرآن کریم، قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا جاتا ہے، اس کے اسباق پڑھائے جاتے ہیں، ترجمہ قرآنِ کریم، تفسیر القرآن، حدیث، سیرت النبیؐ، ملفوظات حضرت اقدس مسیح موعود، کتب حضرت مسیح موعود کے اقتباسات، خطباتِ جمعہ اور مختلف پروگرام پیش کئے جاتے ہیں۔

امیر صاحب مالی لکھتے ہیں کہ جماعت احمدیہ مالی کو چھ ریڈیو سٹیشن لگانے کی توفیق ملی ہے۔ ان کے ذریعہ سے (دعوت الی اللہ) کا کام ہو رہا ہے۔ ہمارے ریڈیو سب سے زیادہ سنے جانے والے ریڈیو ہیں۔ ہر روز کتنے ہی گاؤں سے فون آتے ہیں کہ ہم احمدی ہیں، ہمارے پاس پہنچو، ہم نظام میں شامل ہوسکیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب تو یہ حالت ہے کہ جب کسی گاؤں میں جاتے ہیں تو ان کو جماعت کا تعارف کروانے کی ضرورت ہی نہیں ہوتی، بلکہ یہ سارے کام ریڈیوز کے ذریعہ سے پہلے ہی ہو چکے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں فونوگراف کی ایجاد ہوئی تو آپ نے فرمایا تھا۔ ’’فونوگراف کیا ہے؟ گویا مطبع ناطق ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 196۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

یعنی بولنے والا ایک چھاپہ خانہ ہے۔ اسی طرح ایک موقع پر فرمایا ’’اور پھر نت نئی ایجادیں اس جمع کو اور بھی بڑھا رہی ہیں، کیونکہ اسباب (-) جمع ہو رہے ہیں۔ اب فونوگراف سے بھی (-) کا کام لے سکتے ہیں اور اس سے بہت عجیب کام نکلتا ہے‘‘۔ (ملفوظات جلد 2 صفحہ 49۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ) اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ کام ہو رہا ہے۔

احمدیہ ریڈیو سن کر قبول احمدیت کے واقعات

اب بعض واقعات جو ریڈیو سن کر قبول احمدیت کے ہیں۔ مالی سے ہمارے معلم لکھتے ہیں کہ ایک دن ریڈیو پر ایک شخص نے فون کیا جو مسلسل روئے جا رہا تھا اور خاکسار سے معافی مانگ رہا تھا۔ جب میں نے اُس سے پوچھا کہ اس کی وجہ کیا ہے؟ اتنے روتے کیوں ہوں؟ جواب دیا کہ میں جماعت کے خلاف بہت بدزبانی کیا کرتا تھا کیونکہ مجھے جماعت احمدیہ کے متعلق بہت بری باتیں بتائی گئی تھیں اور میرے دل میں جماعت کے خلاف شدید نفرت تھی۔ مگر اب آپ کا ریڈیو سننے کے بعد مجھ پر حقیقت کھل گئی ہے۔ میں جماعت احمدیہ میں داخل ہوتا ہوں۔ میرے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری غلطیوں کو معاف فرمائے۔

مالی سے ایک جگہ کے معلم صاحب لکھتے ہیں کہ ایک دن جماعت کے ریڈیو پر ابوبکر سَوْرِن تِیلا (Abubakr Sorintela) صاحب نے ٹیلیفون کیا اور کہا کہ وہ احمدیت میں داخل ہونا چاہتے ہیں کیونکہ (-) کی جو خدمت احمدی کر رہے ہیں وہ آج تک کسی بھی (-) فرقے کو کرنے کی توفیق نہیں ملی۔ انہوں نے احمدیہ ریڈیو کے ذریعہ ہی (-) سیکھا ہے۔ ساری نمازیں بھی انہوں نے احمدیہ ریڈیو کے ذریعہ سے سیکھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب تو (-) کے بچوں کے علاوہ عیسائیوں کے بچے بھی نماز سیکھ رہے ہیں۔

بورکینا فاسو سے ایک دوست لکھتے ہیں کہ ہم بچپن سے سنتے آئے ہیں کہ جب امام مہدی آئے گا تو کافروں کے سر قلم کر دے گا۔ ایک دن ریڈیو کھولا تو اس پر جماعت احمدیہ کا پیغام سنا جس کے مطابق امام مہدی آ چکے تھے اور اس بارے میں قرآن اور حدیث کے دلائل میرے لئے حیرت کا باعث تھے۔ دل بار بار کہتا تھا کہ اصل میں تو ایسا ہی ہونا چاہئے جیسا کہ ریڈیو پر بتایا گیا ہے۔ چند دنوں کے بعد جماعت کا وفد اُن کے گاؤں میں (دعوت الی اللہ کے) دورے پر گیا تو انہوں نے بغیر کسی سوال جواب کے بیعت کر لی اور مالی نظام میں بھی شامل ہو گئے۔ کہنے لگے کہ مجھے کسی تفصیل جاننے کی ضرورت نہیں بلکہ آپ نے تو آنے میں دیر کر دی ہے میں تو پہلے ہی دل سے بیعت کر چکا ہوں۔

مالی سے ہی بلال صاحب لکھتے ہیں کہ سِیکاسو کے علاقے میں جماعت کے ریڈیو لگنے کے بعد جماعتی (دعوت الی اللہ کے) کاموں میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے اور لوگوں کی طرف سے غیر معمولی رسپانس ملا ہے۔ ایک دن ایک شخص نے ریڈیو پر فون کر کے کہا کہ اگر یہ ریڈیو دو سال تک سیکاسو میں چلتا رہا تو دو سال بعد تمام سیکاسو احمدی ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

ریڈیو کے ذریعہ لوگوں میں تبدیلی کے واقعات

بعض تبدیلیاں جس طرح لوگوں میں پیدا ہوتی ہیں۔ ایک دن ایک صاحب احمدیہ مشن میں تشریف لائے اور بتایا کہ وہ احمدیہ ریڈیو لگنے سے پہلے میوزک بہت شوق سے سنتے تھے اور (دین حق) میں بالکل دلچسپی نہ تھی۔ مسلمان تھے۔ مگر جب سے احمدیہ ریڈیو لگا ہے، اُنہیں پتہ چلا ہے کہ (دین حق) کتنا خوبصورت مذہب ہے۔ انہوں نے اس ریڈیو سے تین ماہ میں اتنا کچھ سیکھ لیا ہے جو انہوں نے اپنی زندگی کے تیس سالوں میں نہیں سیکھا۔ ریڈیو کے ذریعہ انہوں نے نماز اور دیگر دعائیں سیکھی ہیں۔ انہیں یوں لگتا ہے کہ اُن کی احمدیت قبول کرنے سے پہلے کی تمام عبادت غلطیوں سے پُر تھی اور اب احمدیت کے ذریعہ (دین حق) کا صحیح پتہ لگا ہے۔

پھر مالی سے ایک (مربی) لکھتے ہیں کہ ایک خاتون مریم صاحبہ آئیں اور انہوں نے بتایا کہ وہ احمدیہ ریڈیو باقاعدگی سے سنتی ہیں اور جو (دین حق) ہم پیش کر رہے ہیں وہ ان کے لئے بالکل نیا ہے۔ انہوں نے آج تک ایسی خوبصورت تعلیم نہیں سنی اور انہیں اب پتہ لگا ہے کہ (دین حق) اتنا خوبصورت مذہب ہے اور اس پر انہوں نے ایک ہزار فرانک سیفا چندہ بھی دیا۔

ریڈیو پروگراموں کی مخالفت اور مخالفین کی ناکامی

ریڈیو پروگراموں کی مخالفت اور مخالفین کی ناکامی بھی ساتھ ساتھ چل رہی ہوتی ہے۔

(مربی) صاحب لکھتے ہیں، کونگو کنشاسا کے صوبہ باندوندو کے ڈسٹرکٹ اِنونگو (Inongo) کے دورے پر گئے۔ مقامی ریڈیو پر پینتالیس منٹ کا ایک براہِ راست پروگرام کیا اور (دین حق) کی تعلیم بیان کی۔ پروگرام کے اگلے روز مقامی ریڈیو کے مالک کے پاس سنی مسلمانوں کا ایک وفد آیا اور اُنہیں پیشکش کی کہ اگر تم جماعت احمدیہ کے (مربیان) کو آئندہ اپنے ریڈیو پر نہ آنے دو تو ہم تمہیں تمہارے آن ایئر وقت کی دگنی قیمت دیں گے۔ ریڈیو کے مالک نے کہا کہ چاہے تم ہمیں دس گنا زیادہ دو، تب بھی ہم تمہارے دباؤ اور رقم کے لالچ میں آ کر جماعت کو (-) کی خوبصورت تعلیم بیان کرنے سے نہیں روکیں گے۔ تم لوگ یہاں ایک عرصہ دراز سے رہ رہے ہو لیکن تمہیں کبھی (-) کی تعلیم بیان کرنے کا خیال نہیں آیا اور آج جماعت احمدیہ آئی ہے تو تم لوگ پیسے لے کر آ گئے ہو۔

پھر مالی کے (مربی) صاحب لکھتے ہیں کہ سیکاسَو میں ریڈیو شروع ہونے کے بعد شدید مخالفت کا سامنا تھا اور مخالفین کی طرف سے ریڈیو بند کروانے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ اس صورتحال کے پیشِ نظر ایک دن سیکاسَو جماعت کی عاملہ کی میٹنگ بلوائی گئی۔ صدر صاحب نے بتایا کہ مالی کے ریڈیوز کی ایک تنظیم یو آر ٹی ایل کے نام سے ہے اگر ہمارا ریڈیو اس تنظیم کا ممبر بن جائے تو اس صورتحال میں یہ ریڈیو کے لئے بہت اچھا ہو گا مگر اس کے لئے ہمیں اس تنظیم کو اسّی ہزار فرانک سیفا ممبر شپ کے دینے ہوں گے۔ (مربی) لکھ رہے ہیں کہ میٹنگ کے بعد قبل اس کے کہ خاکسار امیر صاحب سے اس خرچ کے بارے میں بات کرتا۔ ہمارے ایک نومبائع گھر گئے اور پینتالیس ہزار فرانک سیفا لا کر دیا اور کہا کہ میرے پاس اس وقت یہی کچھ ہے، یہ رکھ لیں مگر یہ ریڈیو بند نہیں ہونا چاہئے۔

اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال مختلف ریڈیوز پر جو پیغام پہنچ رہے ہیں اس سے ریڈیو کے ذریعہ سے اور ٹی وی کے ذریعہ سے جو ان کا اندازہ ہے، اٹھارہ کروڑ چھبیس لاکھ افراد تک پیغام پہنچا ہے۔

احمدیہ ویب سائٹ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ ویب سائٹ alislam.org بھی کام کر رہی ہے اور امریکہ اور کینیڈا اور پاکستان اور بھارت اور برطانیہ سے ان کے والنٹیئرز کام کر رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی سولہ کتب ebooks کی شکل میں تیار ہو چکی ہیں جو آئی فون اور آئی پیڈ اور کِنڈل پر پڑھی جا سکتی ہیں۔ پھر میرے خطبات میرے تقاریر بھی اس میں موجود ہیں۔ اور انوار العلوم کی 23 جلدیں اور خطباتِ محمود کی پچیس جلدیں آن لائن مہیا کر دی گئی ہیں۔ روحانی خزائن کے لئے حوالہ تلاش کرنے کا سسٹم انسٹال کیا گیا ہے اور جن کتب کے ترجمے انگریزی میں شائع ہو چکے ہیں وہ بھی اس سسٹم میں شامل ہیں۔ قرآنِ کریم کے اردو اور انگریزی تراجم اور تفاسیر کے علاوہ 43 زبانوں میں تراجم قرآن کریم آن لائن available ہیں۔ اس سال آٹھ ہزار سے زائد ویڈیوز کو ستّر لاکھ مرتبہ دیکھا گیا ہے۔

تحریک وقف نو

اس سال واقفین نو کی تعداد میں 2,801 کا اضافہ ہوا ہے اور اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے واقفین نو کی کل تعداد پچاس ہزار چھ سو ترانوے

ہوگئی ہے۔ یعنی جب سے یہ سکیم شروع ہوئی تھی۔ لیکن اس میں سے ایک تعداد ایسی بھی ہے جو بیچ میں سے جھڑ گئے ہیں۔ لیکن میرا خیال ہے دس سے پندرہ فیصد ایسے ہیں۔ لڑکیوں کی تعداد انیس ہزار تین سو چھتیس ہے اور لڑکوں کی تعداد اکتیس ہزار تین سو ستاون۔ تعداد کے لحاظ سے پاکستان اور بیرون پاکستان کا موازنہ اس طرح ہے۔ پاکستان کی مجموعی تعداد اٹھائیس ہزار دو سو دس اور بیرون پاکستان بائیس ہزار چار سو تراسی۔

انڈیا ڈیسک لندن

اسی طرح مرکزی دفاتر میں ایک انڈیا ڈیسک کا دفتر ہے جیسے پہلے میں قادیان کی رپورٹ دے چکا ہوں۔ یہ وہاں کے تمام معاملات کو سنبھالتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے تحت بھی بڑا اچھا کام ہو رہا ہے۔ اب قادیان میں شعبہ تاریخ احمدیت بھی قائم ہو چکا ہے اور بہت سارے شعبے ہیں۔ اسی طرح تعمیرات نئی ہوئی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی کام ہو رہے ہیں۔

بنگلہ ڈیسک

بنگلہ ڈیسک ہے ان کے تحت سبز اشتہار کا بنگلہ ترجمہ مکمل ہو چکا ہے اور اشاعت کے لئے پریس میں جا چکا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی کتاب ''استفتاء'' کا ترجمہ مکمل ہو گیا ہے۔ براہین احمدیہ کے پہلے دو حصوں کا ترجمہ مکمل ہو گیا ہے۔ ہفتے کے اڑتالیس گھنٹے کے بنگلہ لائیو پروگرام آ رہے ہیں۔ اسی طرح اور بہت سارے دوسرے پروگرام سوال جواب ہیں۔

فرنچ ڈیسک

فرنچ ڈیسک ہے، اس کے تحت بھی جیسا کہ میں نے بتایا قرآنِ کریم کا ترجمہ شائع ہوا ہے۔ بعض کتب کا ترجمہ شائع ہوا ہے اور حضرت مسیح موعود کی بعض کتب اب بھی ترجمہ کے پراسس میں ہیں۔

ٹرکش ڈیسک

ٹرکش ڈیسک ہے، اس میں مندرجہ ذیل کتب کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

ضرورۃ الامام، البلاغ، لیکچر سیالکوٹ، سیرۃ الابدال، سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب، لیکچر لدھیانہ، گورنمنٹ انگریزی اور جہاد۔ اور اس طرح بہت سارا لٹریچر ہے۔

چینی ڈیسک

چینی ڈیسک ہے، انہوں نے بھی بعض لٹریچر شائع کئے ہیں، کچھ کا ذکر میں نے کر دیا ہے۔

رشین ڈیسک

رشین ڈیسک ہے، یہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا اچھا کام کر رہے ہیں اور خطبات کے ترجمے بھی اب ساتھ ساتھ جانے لگ گئے ہیں۔

عربک ڈیسک

عربی ڈیسک ہے، انہوں نے بھی کافی کام کیا ہے۔ ترجموں کی فہرست میں نے بتائی ہے کہ اس کے تحت بعض کتب کے ترجمے انہوں نے کئے ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 10 جنوری 2014ء)

ایم ٹی اے تھری اور الحوار المباشر

عربوں کے تاثرات معیار

اور قبولیت احمدیت

ایم ٹی اے تھری اور ''الحوار المباشر'' کے متعلق جو لوگوں کے تأثرات ہیں اُس کے تحت بعض باتیں بیان کر دیتا ہوں۔

سیریا سے ایک صاحب لکھتے ہیں کہ آپ کو مبارک ہو، جس کام میں (-) ایک ہزار سال سے ناکام ہے اس میں آپ کامیاب رہے ہیں۔ (-) کو ایم ٹی اے مبارک ہو جو نہ شدت پسندی کی طرف بلاتا ہے، نہ سخت گیری کی طرف ترغیب دیتا ہے۔ (-) عورتوں کو جماعت احمدیہ کا وجود مبارک ہو جو ان کو مساوات کی نظر سے دیکھتی ہے۔ تمام دنیا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اصل (-) مبارک ہو۔ بعد اس کے کہ (-) کا نام باقی رہ گیا تھا اور قرآن کی تحریر باقی رہ گئی تھی۔ ساری دنیا کو آسمانی نعمت حضرت مسیح موعود کا ظہور مبارک ہو۔ میں بہرہ تھا اب سننے لگا ہوں، اندھا تھا اب دیکھنے لگا ہوں، گمراہ تھا اب راہِ راست پر آیا ہوں، شبہات میں گرفتار تھا اب حقیقی (-) سے آشنا ہو گیا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس بگڑی ہوئی (-) سے عذاب دور نہیں کرے گا جب تک وہ اس آسمانی آواز پر لبیک نہیں کہتی۔ آپ لوگ (-) کے سپاہی ہیں۔ میں نے آپ سے سچائی اور دیانت داری سیکھی ہے۔ آپ سے محبت پا کے اُس ساری خلقِ خدا میں تقسیم کرنے کا شوق پیدا ہوا ہے۔ آپ کا شکریہ ادا کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں۔

ایک صاحب یمن سے لکھتے ہیں کہ ایک عرصہ سے ایم ٹی اے دیکھتا تھا۔ ایک صحافی اور محقق ہونے کے ناطے حقیقت حال جاننے کا شوق تھا لہٰذا جماعت کے مخالفین کی کتب بھی پڑھیں۔ مَیں نے دیکھا کہ ان میں جماعت پر ناروا الزام تراشی کی جاتی ہے، حتیٰ کہ تکفیر کی جاتی ہے۔ مزید تحقیق کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا کہ اس میں وہی پرانے غلط الزامات کے سوا کچھ نہیں جیسا کہ دعویٰ وحی و نبوت اور انگریزوں کی مدح وغیرہ وغیرہ۔ دوسری طرف حضرت مسیح موعود کی عربی دانی جیسے معجزات دیکھتا تھا۔ یہ بھی الٰہی معجزہ تھا کہ امام مہدی کو فارسی الاصل پیدا کیا گیا۔ ضروری نہیں کہ عربوں میں ہی مہدی آتا کیونکہ ہدایت اور نبوت صرف عربوں سے ہی مختص نہیں۔ دوسری دنیا کا کیا قصور ہے؟ (-) کے آخری زمانے میں غریب ہو جانے کا میرے نزدیک ایک یہ بھی مطلب ہے کہ اس کی نشأۃ ثانیہ غیر عرب ملک سے شروع ہوگی۔ حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھ کر اس نتیجہ پر پہنچا کہ آپ نے (-) کا صحیح تصور دوبارہ پیش کیا ہے جس کو لوگوں نے بھلا دیا تھا یا بگاڑ دیا تھا۔ (-) امن اور سلامتی کا نام ہے لیکن (-) آپس میں لڑ مر رہے ہیں۔ کوئی خونی مہدی کا انتظار کر رہا ہے تو کوئی مہدی کے غار سے نکلنے کا منتظر ہے۔ لیکن ایک جماعت احمدیہ ہے جو حقیقی مہدی کو مان کر اس کی پیروی کر رہی ہے۔

ایک صاحب مراکش سے لکھتے ہیں، 2009ء میں مجھے جماعت احمدیہ سے تعارف حاصل ہوا اور یقین ہو گیا کہ حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی ہی وہ مسیح موعود ہیں جن کی بشارت (-) نے عطا فرمائی تھی چنانچہ میں نے چند دن قبل بیعت کر لی ہے۔ میں ایمان تو اُس وقت لے آیا تھا جب میں نے آپ کی کتب کا مطالعہ کیا اور یہ جانا کہ ایسا کلام خدا تعالیٰ کے ماموروں کے سوا کوئی نہیں لکھ سکتا۔ اپنی استقامت اور اعلیٰ روحانی تبدیلیوں کے پیدا ہونے اور جماعت کا فعال اور مفید رکن بننے کے لئے اور باقی دوستوں کی ہدایت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

پھر مراکش سے ہی ایک صاحب لکھتے ہیں، میں تاریخ اور جغرافیہ کا استاد ہوں اور باوجودیکہ خدا تعالیٰ نے بڑی نعمتوں سے نوازا، ترقی بھی ہوگئی، مکان بھی ہیں لیکن میں نفس کی ضلالتوں میں پڑا رہا اور گناہوں میں گھرتا گیا۔ حتیٰ کہ خدا تعالیٰ نے بیعت کی توفیق دی۔ میں نے حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ شروع کیا تو احساس ہوا کہ یہی میرے زخموں کا مرہم اور میری روح کا علاج ہے۔ مجھے تزکیۂ نفس کی فکر پیدا ہوئی۔ اور پھر کہتے ہیں مجھے آپ کو اس غرض سے لکھنے کا احساس بیدار ہوا۔ دعا کریں۔ مجھے دعا کے لئے لکھ رہے ہیں۔

پھر الجزائر سے ایک صاحب میرے امریکہ کے خطاب کے بارے میں لکھتے ہیں کہ یہ دلیرانہ خطاب قدرتِ ثانیہ کی صداقت کی واضح دلیل ہے۔

پھر الجزائر سے ایک صاحب لکھتے ہیں **حضرت مسیح موعود کی تصویر پر پہلی نگاہ پڑتے ہی اُن کی صداقت کا قائل ہو گیا** اور ایمان لے آیا۔ مجھے یقین ہو گیا کہ آپ مرسلِ سماوی ہیں اور سچے ہیں۔ میں نے عام لوگوں اور اولیاء اور محدثین کا کلام بھی پڑھا ہے جو کہ عام لوگوں سے بالکل مختلف اور الہامِ الٰہی اور کشف پر مبنی ہوتا ہے۔ اپنے عمل میں ابھی کمی اور کمزوری محسوس ہوتی ہے، براہِ کرم دعا کریں۔

(-) سے ایک صاحب لکھتے ہیں کہ ساری دنیا میں (-) پھیلانے کی اس مساعی پر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں (-) جاتا ہوں تو وہاں زبانِ حال سے...... کے ساتھ گفتگو کرتا اور سوچتا ہوں کہ سیاسی مفادات کی وجہ سے کس طرح لوگ مختلف مسائل کا شکار ہیں۔ کہیں قتل و غارت اور بھوک و افلاس ہے تو کہیں بے حد ثروت اور امیری۔ (-) میں اور دیگر ادیان میں بھی اختلاف پیدا ہو چکے ہیں۔ میری بیعت کا واقعہ اس طرح ہے کہ میں اپنے اردگرد کئی امور میں اختلافات دیکھا کرتا تھا۔ میرا نقطۂ نظر دوسرے لوگوں سے مختلف تھا جس کی وجہ سے مَیں ان کے خیال میں مشکلات پیدا کرنے والا شخص تھا۔ مَیں ہمیشہ ہدایت یابی اور حق و باطل میں تمیز کرنے کی توفیق پانے کی دعا کیا کرتا تھا۔ مولویوں کی جماعت احمدیہ کے خلاف بہتان طرازی نے میری توجہ جماعت کی طرف پھیری۔ اُن کی الزام تراشیوں میں ایسی باتیں اور مبالغات تھے جو کوئی عقل مند آدمی نہیں کہہ سکتا۔ تحقیق اور دعا جاری رکھی۔ اسی دوران متعدد خوابیں دیکھیں اور بیعت کر لی۔ کہتے ہیں بیعت کے بعد ایک خواب میں دیکھا کہ ایک سڑک پر چل رہا ہوں جس پر بہت سی کاریں برق رفتاری سے گزر رہی ہیں۔ واپسی پر زوردار آواز آئی کہ فلاں بڑی گاڑی جو ابھی گزری ہے اُلٹ جائے گی۔ مَیں نے مڑ کر دیکھا تو وہ الٹ چکی تھی۔ اور اس نے بجلی کا ایک کھمبا بھی گرا دیا تھا اور یوں لگا کہ بجلی کا گویا ایک سیلاب آ گیا۔ میں بجلی اور آگ سے بچنے کے لئے اوپر کی طرف اچھلتا ہوں اور میرا جسم ہوا میں لٹک جاتا ہے اور میں آگ سے بچ جاتا ہوں۔ جب باقی ہر چیز جل جاتی ہے اُس کے بعد آگ ختم ہو جاتی ہے اور میں آرام سے زمین پر آ جاتا ہوں۔ اس دوران آواز آئی کہ تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے لیکن اللہ نے تمہیں بچا لیا۔ مجھے اس کی یہ تفہیم ہوئی کہ مجھے یہ نجات حَکم اور عَدل مسیح موعود کے ماننے کی وجہ سے ملی ہے۔ بیعت کے نتیجہ میں ہماری ارواح کا تزکیہ ہوا ہے اور ہدایت نصیب ہوئی ہے۔

(-) سے ایک صاحب لکھتے ہیں کہ جب حضرت مسیح موعود کی تصویر اور حضور کا دعویٰ ایم ٹی اے پر سنا، اُسی وقت اُس کی تصدیق کی ہے۔ دو سال قبل خواب میں دیکھا تھا کہ مَیں اور میری والدہ ایک پہاڑ پر چڑھ رہے ہیں۔ اسی دوران ایک کہف سے ایک شخص نکل کر اوپر چڑھنے میں میری مدد کرتا ہے۔ میری والدہ نیچے گر جاتی ہیں مَیں اُنہیں اُٹھانے کی کوشش کرتا ہوں لیکن کامیاب نہیں ہوتا۔ وہ شخص کہتا ہے کہ اُنہیں چھوڑ دو اور مجھے غار میں جا کر چھوڑ دیتا ہے اور تھوڑی دیر بعد بعض نوجوانوں کو ساتھ لے کر آتا ہے جو مجھے سلام کرتے ہیں لیکن میرا ہاتھ بڑھانے پر مصافحہ نہیں کرتے۔ میں سبب پوچھتا ہوں تو وہ شخص کہتا ہے کہ یہ فرشتے ہیں۔ اس پر مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں جنت میں فرشتوں کے ساتھ ہوں۔ اُن میں ایک شخص ان سے مختلف ہے اور سیاہ لباس پہنے ہوئے ہے جبکہ باقی نوجوان خلیج کے لوگوں جیسا لباس پہنے ہوئے ہیں۔ مَیں جنت میں ایک عجیب سی چیز تلاش کر رہا ہوں جو مقدس لکڑی کی

بنی ہوئی ہے۔ وہاں مصطفیٰ ثابت صاحب سے ملتا جلتا ایک شخص میز کے سامنے بیٹھا ہے۔ کئی سال بعد جب جماعت سے تعارف ہوا تو خواب کی سمجھ آئی کہ خواب میں مذکور شخص امام مہدی تھے اور فرشتوں سے مراد افرادِ جماعت احمدیہ ہیں۔ جو جنت دیکھی وہ بالکل حدیقۃ المہدی جیسی تھی۔

سیریا سے ایک خاتون لکھتی ہیں، بچپن میں حضرت مسیح موعود کو خواب میں دیکھا تھا اور بعینہٖ وہی احساس تھا جیسا ......کو خواب میں دیکھنے پر ہوا۔ لمبی بحث و تمحیص کے بعد میری بہن نے بیعت کر لی تاہم مَیں دعا کرتی رہی کہ اللہ تعالیٰ راہِ راست کی طرف رہنمائی فرمائے۔ اس پر بیداری کی حالت میں ......کو دیکھا تو حضور نے فرمایا کہ فوراً بیعت کرلو کیونکہ جماعت احمدیہ سچی جماعت ہے۔ مَیں نے یہ خواب اپنے خاوند سے بیان کی تو اُس نے تمسخر اور استہزاء کیا۔ دوسری رات خواب میں دیکھا کہ میں ایک جماعت کے ساتھ ہوں اور میرا خاوند جہنم کی آگ میں جل رہا ہے۔ تیسری رات دیکھا کہ وہ شیطان سے جھگڑ رہا ہے۔ اگلی رات دیکھا کہ خدا سے باتیں کر رہا ہے اور کہہ رہا ہے کہ کیا شیخ انس نے بیعت کر لی ہے۔ (میرے خاوند شیخ انس کے مرید ہیں۔) تو اللہ تعالیٰ نے اُسے کہا کہ اے احمد ناعورہ، تو شیخ انس کی بات پر کان دھرتا ہے مگر میری بات نہیں مانتا۔ اس رمضان میں ایک کشف میں اپنے والد صاحب کو دیکھا، مجھے کہہ رہے ہیں کہ ابھی بیعت نہ کرو، عید کے بعد ہم دونوں بیعت کریں گے۔ میں جماعت کے افکار اور مسیح موعود کی بعثت سے مطمئن ہوں اور آپ پر ایمان رکھتی ہوں۔

خطبات جمعہ کی افادیت

خطبات جمعہ جو لائیو جاتے ہیں، اس کی افادیت بھی بڑھی ہے۔ ایک خاتون تیونس سے لکھتی ہیں کہ میں نے جماعت کی ویب سائٹ سے آپ کے خطباتِ جمعہ ڈاؤن لوڈ کئے ہیں اور ان کا مطالعہ کرتی ہوں۔ میں نے ان سے بہت ہی فائدہ اُٹھایا اور قرآنِ کریم کو سمجھنے کے اسلوب سیکھے ہیں اور صفاتِ باری تعالیٰ کے مضامین سمجھے ہیں نیز علمی اور عملی طور پر صراطِ مستقیم کی اصل حقیقت کا ادراک ہوا ہے۔

اردن سے ایک صاحب لکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اُس نے ہمیں خلافت کی نعمت سے نوازا ہے جس کی برکتوں کو وہی شخص سمجھ سکتا ہے جس نے آپ کی دعاؤں کا قبولیت سے مشاہدہ کیا ہے۔ گزشتہ ہفتوں میں میں نے آپ کے خطبات سے بہت استفادہ کیا جن میں آپ نے حضرت اقدس مسیح موعود کے (رفقاء) کے واقعات بیان فرمائے ہیں۔ ان خطبات سے میرا دل حضور اور آپ کے (رفقاء) کی محبت کے جذبات سے بھر گیا ہے۔

ایک صاحب تیونس سے لکھتے ہیں۔ مَیں آپ لوگوں سے بہت محبت رکھتا ہوں۔ یومِ مسیح موعود کے موقع پر ''اِسْمَعُوْا صَوْتَ السَّمَآءِ'' کے عنوان سے پروگرام سنا۔ اس کے بارے میں اتنا کہتا ہوں کہ اگر میں یہ پروگرام پیش کرنے والوں کے پاس ہوتا تو اُن کے ہاتھ چومتا۔ میں بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہوتا ہوں۔

پھر ...... سے ایک صاحب لکھتے ہیں، بیعت سے پہلے میں نے دیکھا کہ میں ایک سڑک پر کھڑا ہوں اور بڑے بڑے برجوں کو گرتے ہوئے دیکھتا ہوں جن کے سامنے میرے پرانے دوست کھڑے ہیں۔ میں اُنہیں بلند آواز سے متنبہ کرتا ہوں لیکن وہ کوئی توجہ نہیں کرتے بلکہ مجھ پر زور زور سے ہنستے ہیں۔ پھر ایک شخص میرے پیچھے سے آ کر میرے کندھے پر ہاتھ رکھ لیتا ہے اور مجھے کہتا ہے بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ۔ میں نے مڑ کر دیکھا تو حضرت اقدس مسیح موعود ہیں۔ اس کے بعد میں نے بیعت کر لی۔

واقعات تو بیشمار ہیں، وقتاً فوقتاً چھپتے جائیں گے۔

ریویو آف ریلیجنز

پھر ''ریویو آف ریلیجنز'' ہے۔ مختلف ممالک میں مجموعی لحاظ سے، چودہ ہزار سے اوپر کی تعداد میں شائع ہوتا ہے۔ اب کینیڈا سے بھی چھپنا شروع ہو گیا ہے۔ افریقن ممالک سے بھی چھپ رہا ہے۔

☆......☆......☆

مکرم محمد لقمان صاحب

ڈاکٹر خالد یوسف کی خوبیاں اور خصائل

وفا کا پُتلا، حیا کا پیکر، اپنے پیشے سے از حد وفادار، اپنوں اور غیروں کا ہمدرد و غمخوار، ہمارا ڈاکٹر خالد زندگی سے یُوں منہ موڑ کر خاموشی سے چلا گیا کہ جیسے اس کا یہاں کسی سے کوئی تعلق ہی نہ تھا۔

خالد میرے چھوٹے بھائی ڈاکٹر محمد ابراہیم (جو آج کل غانا میں خدمات انجام دے رہے ہیں) کا کلاس فیلو بھی تھا اور ہمراز بھی۔ میں نے ہمیشہ دونوں کے درمیان محبت کا ایسا مضبوط رشتہ دیکھا کہ جس کے آگے کوئی روک حائل نہیں ہو سکتی تھی۔ میں نے خالد کو قریب سے دیکھا وہ یاروں کا یار تھا، وہ جان محفل ہوا کرتا تھا۔ مزاح کی مجلس میں شاید ہی کوئی اس کا ہم پلہ قرار پاتا تھا۔

میں نے زمانہ طالب علمی میں ان لوگوں کا اپنے شعبہ سے مضبوط تعلق بھی دیکھا اور ان کی زعفران زار محافل سے بھی حظ اٹھایا۔ لیکن خالد میں میں نے یہ خوبی بھی بدرجہء کمال دیکھی کہ ادب و احترام کا بھی عجب شاہکار تھا۔ میری اور خالد کی عمر میں کوئی زیادہ فرق نہ تھا مگر زمانہ طالب علمی میں بھی اور پھر یہاں ربوہ آ کر بھی تادمِ مرگ انہوں نے میرے ساتھ انتہائی احترام کا ہی انداز اپنایا۔

جب کبھی بھی ان سے ملاقات ہوتی ہمیشہ نظریں جھکا کر بات کرتے، ہمیشہ باوقار گفتگو فرماتے۔

فضل عمر ہسپتال میں آنے کے بعد جب کبھی بھی میرے بیوی بچے چیک اپ کے لئے جاتے تو انتہائی اپنائیت سے سب کی خیریت دریافت کرتے اور پھر اس انداز سے طبی مشورہ دیتے کہ یوں محسوس ہوتا جیسے ہماری ہمدردی کے از حد حریص ہوں۔ ان کا یہ انداز مصنوعی نہیں ہوا کرتا تھا بلکہ دیگر قرائن سے بخوبی پتہ چلتا تھا کہ خلوص دل کے جوش سے ہی وہ ایسا کرتے ہیں۔ میری بیٹی نے ایک مرتبہ دوائی کے استعمال میں کچھ غفلت کی تو اگلی دفعہ جانے پر خوب ڈانٹ پلائی اور ساتھ کہا کہ میں خود تو ڈانٹ ہی رہا ہوں اب تمہارے چچا سے بھی تمہیں ڈانٹ پلواؤں گا کہ یہ بچی اپنی صحت کے معاملہ میں لاپرواہ ہے۔

ان کی وفات پر ان کے بڑے بھائی مکرم ادریس صاحب نے مجھے بتایا کہ انہیں اپنی امی سے بے حد محبت تھی، روزانہ OPD پہنچ کر سب سے پہلے اپنی والدہ سے فون پر بات کیا کرتے۔ ماں کی محبت بھری دعائیں لیتے اور پھر مریض دیکھنا شروع کرتے۔ ان کی شدید خواہش تھی کہ ان کی والدہ مستقل طور پر ان کے پاس ربوہ آ جائیں۔ اپنی اس خواہش کا عام اظہار حلقہ یاراں میں تو کرتے ہی تھے لیکن ایک مرتبہ تو یوں بھی ہوا کہ ہسپتال کے کسی کارکن نے اپنے کسی مسئلہ کے لئے دعا کرنے کو کہا تو کہنے لگے میں ایک شرط پر تمہارے لئے دعا کروں گا کہ تم بھی یہ دعا کرنے کا وعدہ کرو کہ میری امی اور میرے بھائی میرے پاس آ جائیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ کی ایک خدمتگار خاتون کے کان میں شدید تکلیف تھی۔ وہ شام کو گھر آئی اور والدہ سے کہنے لگی کہ مجھے کوئی دوائی دیں۔ میری والدہ نے کہا کہ رحمٰن کالونی جاؤ وہاں ڈاکٹر خالد یوسف کا گھر کسی سے پوچھ لینا اور ڈاکٹر صاحب سے کہنا کہ مجھے ڈاکٹر ابراہیم کی امی نے بھیجا ہے۔ مجھے کوئی دوائی دیں۔ اس نوکرانی نے واپس آ کر بتایا کہ میں نے جب ڈاکٹر صاحب کو یہ کہا کہ مجھے ڈاکٹر ابراہیم کی امی نے بھجوایا ہے تو ڈاکٹر صاحب نے فوراً مجھے ٹوکا اور کہا کہ وہ صرف ابراہیم کی ہی امی نہیں، میری بھی امی ہیں اور ان سے میرے لئے دعا کے لئے کہنا۔

میرے گھر میں ایک مجبور معمر خاتون آیا کرتی ہیں اور جو خدمت کی توفیق اللہ تعالیٰ دیتا ہے اس حق کو ادا کرنے کی ہم کوشش کرتے ہیں۔

ابھی بمشکل ایک ماہ پہلے کی بات ہوگی وہ خاتون کہنے لگیں مجھے گلے اور کان میں تکلیف ہے، مجھے بتائیں میں کہاں جا کر چیک اپ کرواؤں۔ فضل عمر ہسپتال میں نہیں جاؤں گی۔ میں نے اُنہیں فضل عمر ہسپتال ہی جانے پر راضی کیا اور عرض کیا کہ آپ ڈاکٹر خالد یوسف صاحب کے پاس جانا اور اُنہیں کہنا کہ مجھے آپ کے پاس آپ کے مربی بھائی نے بھیجا ہے۔ وہ گئیں اور انہوں نے اسی طرح جا کر پیغام دیا تو بقول ان کے ڈاکٹر صاحب نے فوراً کہا کہ کیا آپ کو مربی لقمان صاحب نے بھیجا ہے؟ اور وہ خاتون کہتی ہیں کہ انہوں نے میرے ساتھ ایسی ہمدردی کا سلوک کیا کہ مجھے یوں لگا جیسے یہ میرا اپنا بیٹا ہے۔

خالد کا یہ ہمدردانہ انداز صرف انہی لوگوں کی حد تک محدود نہ تھا کہ جن سے اس کے تعلقات تھے یا وابستگی تھی۔ بلکہ بحیثیت ڈاکٹر اپنے ہر مریض کے ساتھ یکساں ہمدردی کا سلوک ہمارے اس بھائی کا طرہ امتیاز تھا۔

خالد کے اہل محلّہ بیان کرتے ہیں کہ محلّہ میں جب بھی کسی کو ڈاکٹر صاحب کی مدد کی ضرورت پیش آئی تو انہوں نے بلاچوں چراں بڑی بشاشت اور خوشدلی سے وہ خدمت انجام دی اس خدمت میں نہ تو کسی لالچ کو دخل ہوتا اور نہ ہی کسی قسم کی نمائش مقصود ہوتی۔ بس ایک ہی جذبہ تھا کہ خدمت انسانیت کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیا جائے۔ اس کے بالمقابل اگر اپنی ضرورت کے وقت کوئی مددگار میسر نہیں آیا تو کوئی حرف شکایت زبان پر نہیں آنے دیا۔

سادہ مگر باوقار طرز زندگی خالد کے کردار کا نمایاں پہلو تھا۔

خالد نے گزشتہ جلسہ قادیان میں شرکت کا اعزاز بھی پایا اور وہاں بھی خدمت خلق کی ڈیوٹی انجام دینے کی سعادت اور توفیق پائی۔ دیار مسیح میں حاضری کا شرف حاصل کیا اور اب خدا کے پیارے مسیح کے قدموں میں جا پہنچا۔

خدا کی مخلوق سے محبت اور ہمدردی کے جو دیے میرے بھائی نے جلائے ہیں انشاء اللہ وہ کبھی نہیں بجھیں گے۔ بلکہ خدا کے فضل سے اُن کی لو بلند سے بلند تر ہو کر ہمارے مرحوم بھائی کی روح کی تسکین کے سامان کرتی رہے گی۔

تمام احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے مرحوم بھائی کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2014ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 25 مئی 2014ء ہے۔

داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل عائشہ دینیات اکیڈمی مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس، مع ٹیلی فون نمبر

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ/ پرائمری پاس رزلٹ کارڈ نہ ہونے کی صورت میں سکول کا تصدیق نامہ (انٹرویو کے وقت اصل رزلٹ کارڈ ہمراہ لائیں۔)

4۔ درخواست پر صدر صاحب/ امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:۔

ا۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 مئی 2014ء تک اس کی عمر ساڑھے گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

ب۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

ج۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

د۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں جمع کروائیں۔

انٹرویو/ ٹیسٹ 8, 9 جون 2014ء کو صبح 7:30 بجے ادارہ میں ہوگا۔ انٹرویو کیلئے امیدواران کی فائنل لسٹ 5 جون 2014ء کو نظارت تعلیم ربوہ اور ادارہ میں لگائی جائے گی۔ تمام امیدواران انٹرویو کے لئے آنے سے قبل فائنل لسٹ میں اپنا نام چیک کر کے مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

منتخب امیدواران کی لسٹ 11 جون 2014ء کو ادارہ میں لگائی جائے گی۔ منتخب امیدواران کے والدین سے میٹنگ 12 جون کو ہوگی۔

نوٹ: **1**۔ بیرون ربوہ طالبات کو رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

2۔ اس سال سے مدرسۃ الحفظ میں داخلہ جات کے وقت داخلہ فارم ادارہ میں جمع کرواتے وقت بچوں کے حفاظتی ٹیکوں کے کارڈ بھی دیکھے جائیں گے۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

اردو ادب پر لیکچر

(زیر اہتمام مجلس انصاراللہ پاکستان)

مجلس انصاراللہ پاکستان کے تحت مورخہ 9/اپریل 2014ء کو بعد نماز عصر ایوان ناصر ربوہ میں ایک تعلیمی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ جس کے مہمان خصوصی محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب آف لاہور تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے محترم مہمان خصوصی کا تعارف کروایا۔ ازاں بعد محترم ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب نے ''اردو نثر نگاری اور اس کا پس منظر'' پر علمی لیکچر دیا جو تقریباً ایک گھنٹہ پر محیط تھا۔ اس لیکچر میں آپ نے اردو ادب اور نثر نگاری کی ابتدائی تاریخ اور اس کے مختلف ادوار بیان کئے۔ اور ادیبوں اور نثر نگاروں کی تصنیفات اور ان پر تبصرے بیان کئے۔ آخر پر اردو ادب اور جماعت احمدیہ کا کردار پر بھی مختصر روشنی ڈالی۔ اختتام سے قبل محترم صدر مجلس انصار اللہ پاکستان نے محترم پروفیسر صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ علمی سیمینار اختتام پذیر ہوا۔ آخر پر تمام شرکاء کی مشروب سے تواضع کی گئی۔

احمدی کھلاڑی کا اعزاز

مکرم سید شاہد احمد شاہ صاحب صدر فضل عمر ہاکی کلب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

قومی ہاکی ٹیم کے سابق کپتان اولمپیئن وسیم احمد صاحب ابن مکرم نور احمد صاحب وہاڑی کو حکومت پاکستان کی جانب سے مورخہ 23 مارچ 2014ء کو اعلیٰ سول ایوارڈ تمغہ امتیاز سے نوازا گیا۔ 37 سالہ اولمپیئن مکرم وسیم احمد صاحب اپنے 17 سالہ انٹرنیشنل ہاکی کیریئر میں 410 بین الاقوامی میچز میں پاکستان کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ انہوں نے تین مرتبہ اولمپکس، 12 مرتبہ چیمپئنز ٹرافی، چار مرتبہ ورلڈ کپ اور چار مرتبہ ایشین گیمز میں پاکستان ہاکی ٹیم کی جانب سے کھیلنے کا اعزاز حاصل کیا اور ایک مرتبہ ایشین گیمز میں سونے کا تمغہ بھی حاصل کیا۔ انہوں نے اپنے کیریئر میں 40 گولز بھی سکور کر رکھے ہیں۔ کھیل کے میدان میں ملک و قوم کی خاطر ان خدمات کو مدنظر رکھتے ہوئے سابق صدر پاکستان جناب آصف علی زرداری نے 14/اگست 2013ء کو وزیراعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف کی ایڈوائز پر مکرم وسیم احمد صاحب کو تمغہ امتیاز دینے کا اعلان کیا تھا۔ مورخہ 23 مارچ 2014ء کو گورنر پنجاب چوہدری محمد سرور نے گورنر ہاؤس لاہور میں ہونے والی ایک پروقار تقریب میں مکرم وسیم احمد صاحب کو تمغہ امتیاز سے نوازا۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ مکرم وسیم احمد صاحب سال 2014ء میں تمغہ امتیاز حاصل کرنے والے واحد پاکستانی کھلاڑی ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مکرم وسیم احمد صاحب اور ان کے اہل خانہ اور جماعت کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور مکرم وسیم احمد صاحب کو آئندہ بھی ایسے ہی اعلیٰ ترین کامیابیوں سے نوازتا رہے اور جماعت کو مزید ایسے ہونہار کھلاڑی عطا فرماتا رہے جو ملک و قوم اور جماعت کا نام روشن کرنے والے ہوں۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم حافظ محمد صدیق راشد صاحب مربی سلسلہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم چوہدری لطیف احمد صاحب چونڈہ طویل علالت کے بعد لندن میں مورخہ 6/اپریل 2014ء کو 82 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی رحلت کر گئے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 10/اپریل 2014ء کو صبح 11 بجے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد حلقہ کے صدر صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم، امریکہ میں راہ مولیٰ میں پہلے قربان ہونے والے مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب کے بڑے بھائی تھے۔ آپ کو پاکستان میں محکمہ واپڈا کے اریگیشن ڈیپارٹمنٹ میں بطور انجینئر ایک طویل عرصہ سرکاری خدمات بجا لانے کا موقعہ ملا۔ دوران ملازمت آپ مختلف مقامات پر تعینات رہے اور آپ جہاں بھی رہے جماعت کی بھی خدمت سرانجام دیتے رہے۔ بعض جگہ آپ کو جماعت کے صدر کے طور پر بھی خدمت کے مواقع میسر آئے۔ آپ محنتی اور دیانت دار افسر تھے۔ آپ نے اپنے فرائض منصبی کے دوران کبھی کسی سے رشوت نہ لی اور آپ ایس۔ ای کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد آپ کئی سالوں سے لندن میں اپنی اہلیہ مکرمہ ارجمند سلطانہ صاحبہ کے ہمراہ اپنی بیٹی مکرمہ حنا قریشی صاحبہ کے پاس مقیم تھے اور وہاں آپ کے گردوں کا علاج ہو رہا تھا۔ آپ کا چونڈہ سے تعلق تھا آپ کے والد محترم جناب رشید احمد صاحب مرحوم چونڈہ ایک ماہر ریاضی دان تھے۔ مرحوم سادہ طبیعت کے مالک تھے جماعتی عہدیداروں اور کارکنوں کے ساتھ اخلاص سے پیش آتے اکثر آپ کا گھر نماز سنٹر کے طور پر استعمال ہوتا اور وہاں جو مہمان بھی آتا اس کی خوشی کے ساتھ خدمت کرتے۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور دو بیٹے مکرم منصور احمد صاحب اور مکرم رفیق احمد صاحب سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل اور ان کی نیکیوں کو زندہ رکھنے توفیق دے۔ آمین

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ سال 2014ء کیلئے داخلہ فارم یکم اپریل تا 20 مئی 2012ء مدرسۃ الحفظ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ داخلہ فارم مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ الحفظ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 مئی 2014ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ نامکمل فارم پر کارروائی ممکن نہیں ہوگی۔ داخلہ فارم حاصل کرنے اور واپس جمع کروانے کا وقت صبح 7:30 تا 12 بجے ہے۔ تمام احباب سے گزارش ہے کہ مقررہ اوقات میں تشریف لائیں فارم کے ہمراہ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ لف کریں۔

1۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

2۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

(انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہیں)

نوٹ: فارم پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

1۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 مئی 2014ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

1۔ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 7 جون کو صبح 5:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

2۔ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 8,9 جون کو صبح 5:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی فائنل لسٹ مورخہ 5 جون کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران انٹرویو کے لئے آنے سے قبل فائنل لسٹ میں اپنا نام اور وقت چیک کر کے مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 11 جون 2014ء صبح 9 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ مورخہ 12 جون کو کامیاب امیدواران کے والدین سے اجتماعی میٹنگ ہوگی۔ تدریس کا آغاز مورخہ 18/اگست 2014ء سے ہوگا۔ حتمی داخلہ 31 دسمبر 2014ء کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

جو احباب اپنے بچوں کو داخل کروانے کے خواہشمند ہیں وہ ابھی سے اپنے بچوں کو روزانہ آدھا پارہ تلاوت کی عادت ڈالیں اور آخری پارے سے حفظ کروانا شروع کروادیں۔

مدرسۃ الحفظ۔ شکور پارک نزد نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ
پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 047-6213322

(پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

27/اپریل 2014ء

وقت	پروگرام
12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:35 am	سٹوری ٹائم
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25/اپریل 2014ء
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
6:00 am	الترتیل
6:25 am	جلسہ سالانہ جرمنی
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25/اپریل 2014ء
9:00 am	سپاٹ لائیٹ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:05 pm	سوال و جواب 9 جولائی 1995ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 26/اپریل 2013ء
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 25/اپریل 2014ء
7:05 pm	Shotter Shondhane
9:15 pm	رفقائے احمد
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	گلشن وقف نو

28/اپریل 2014ء

وقت	پروگرام
12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:35 am	Roots to Branches
2:00 am	خلافت خامسہ کا دس سالہ بابرکت دور
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25/اپریل 2014ء
4:05 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:45 am	یسرنا القرآن
6:05 am	گلشن وقف نو، ناصرات الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ
7:00 am	Roots To Branches
7:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25/اپریل 2014ء
8:45 am	ریئل ٹاک
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:35 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا دورہ مشرق بعید 2013ء
12:45 pm	مسلم سائنسدان
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
2:00 pm	فرنچ ملاقات 16 مارچ 1998ء
3:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 فروری 2014ء (انڈونیشین سروس)
4:05 pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان 2013ء
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور سیرت النبی ﷺ
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جولائی 2008ء
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:05 pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان 2013ء
8:40 pm	مسلم سائنسدان
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا دورہ مشرق بعید

29/اپریل 2014ء

وقت	پروگرام
12:30 am	ریئل ٹاک
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جولائی 2008ء
4:05 am	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان 2013ء
4:40 am	مسلم سائنسدان
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس سیرت النبی ﷺ
5:50 am	الترتیل
6:20 am	حضور انور کا دورہ مشرق بعید
7:00 am	کڈز ٹائم
7:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جولائی 2008ء
8:40 am	طب و صحت
9:20 am	سیرت حضرت مسیح موعود
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
12:40 pm	نور مصطفویؐ
1:00 pm	فرنچ پروگرام
1:30 pm	آسٹریلین سروس
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 25/اپریل 2014ء
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:00 pm	سپینش سروس
8:40 pm	سالانہ وقف نو اجتماع
9:30 pm	گفتگو
10:00 pm	Let's Find Out
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	گلشن وقف نو

خریداران الفضل متوجہ ہوں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اخبار الفضل کو جاری ہوئے سو سال پورے ہو چکے ہیں۔ خدا کرے کہ ہم اس پودے کی آبیاری کرنے والے ہوں جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 1913ء میں جاری فرمایا تھا۔

خریداران سے درخواست ہے کہ اپنا چندہ الفضل فوری طور پر ادا فرمادیں۔ ہر خریدار کی چٹ پر میعاد چندہ درج کر دی گئی ہے۔ براہ مہربانی مینیجر الفضل کو صدر انجمن احمدیہ کے نام کراس چیک یا طاہر مہدی وڑائچ کے نام منی آرڈر ارسال فرمادیں تا کہ VP بھجوانے کی ضرورت پیش نہ آئے۔ VP بھجوانے کی صورت میں یاد رکھیں کہ یہ طاہر مہدی وڑائچ کی طرف سے آئے گی۔ اس نام کی VP وصول کر کے ممنون فرمادیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 19/اپریل

طلوع فجر	4:10
طلوع آفتاب	5:34
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:42

فلیٹ کرایہ کے لئے خالی ہے
F-10 مرکز اسلام آباد میں 3 بیڈ رومز، ڈرائنگ، ڈائننگ، TV لاؤنج، سرونٹ کوارٹر، مکمل ایئر کنڈیشنڈ Centeraly Heated و مکمل فرنشڈ فلیٹ کرایہ کیلئے خالی ہے۔ برائے رابطہ: 03336710728

وردہ فیبرکس گرمیوں کا تحفہ
لان شرٹ پیس صرف -/220 روپے میں حاصل کریں
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362

رحمت لیدر سٹور
اٹیچی، بریف کیس، سفری بیگ، ٹرالی بیگ سکول بیگ، لیڈیز پرس اور لیڈیز ہینڈ بیگ
مبشر احمد رندھاوا محسن مارکیٹ ربوہ
0346-72762110

پرنٹ لان کی بے شمار ورائٹی انتہائی کم ریٹ پر دستیاب ہیں
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
فیوچر ریس سکول ربوہ
- یورپین طرز تعلیم، بیگ اٹھانے کی زحمت ختم
- کوئی ہوم ورک نہیں، نرسری تا ششم بوائز کے لئے
- اور نرسری تا ہشتم گرلز داخلے جاری ہیں۔
- کوالیفائیڈ ٹیچرز کی ضرورت ہے۔
دار الصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ
فون: 047-6211346 موبائل 0332-7057097

FR-10

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

مکان برائے فروخت
رقبہ 5 مرلے
دار النصر وسطی ربوہ
کمرے 2 عدد۔ کچن۔ سٹور۔ صحن
Mob:0332-7051917

گل احمد، Nishat، ڈیزائنر اور چکن
نیز برانڈ لان دستیاب ہے
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ: +92-476212310
www.sahibjee.com

طاہر آٹو ورکشاپ
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں
فون: 0334-6360782, 0334-6365114